اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اِذَا تَأَمَّلْتَ الْكَلِمَاتِ اَيْنَ وَذَبَحَ وَمِنْ فِي اَمْثِلَةِ الْقِسْمِ الْاَوَّلِ وَجَدْتَ آخِرَ كُلِّ كَلِمَةٍ مِنْهَا ثَابِتًا عَلٰى حَالٍ وَاحِدَةٍ لَا يَتَغَيَّرُ مَهْمَا تَغَيَّرَ مَكَانُ الْكَلِمَةِ مِنَ الْجُمْلَةِ فَآخِرُ كُلٍّ مِنَ الْكَلِمَتَيْنِ اَيْنَ وَذَبَحَ مُلَازِمٌ لِلْفَتْحِ فِي الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ وَفِي غَيْرِهَا، وَآخِرُ "مِنْ" مُلَازِمٌ لِلسُّكُوْنِ فِي الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ، وَفِي غَيْرِهَا كَذٰلِكَ

جب تو غور کرتا ہے پہلی قسم کی مثالوں میں این، ذبح اور من کے کلمات میں ان میں سے ہر کلمے کو ایک ہی حال پر قائم پاتا ہے وہ اس وقت تک تبدیل نہیں ہوتا کہ جب تک جملے میں کلمہ کی جگہ تبدیل ہو۔ پس اَیْنَ اور ذَبَحَ دونوں کلموں میں ہر کلمہ کا آخر گزشتہ مثالوں اوران کے علاوہ میں فتحہ کو لازم پکڑنے والا ہے اور مِنْ کا آخر گزشتہ مثالوں اوران کے غیر میں اس طرح سکون کو لازم پکڑنے والا ہے۔

وَمِنَ الْكَلِمَاتِ الَّتِي تَثْبُتُ اَوَاخِرُهَا عَلٰى حَالٍ وَاحِدَةٍ جَمِيْعُ الْحُرُوْفِ وَكَذٰلِكَ الْاَفْعَالُ الْمَاضِيَةُ وَاَفْعَالُ الْاَمْرِ مِنْ غَيْرِ اِسْتِثْنَاءٍ

اور بعض کلمات ایسے ہیں کہ ان میں تمام حروف کا آخر ایک حال پر قائم ہے اور اسی طرح ماضی کے افعال اور امر کے افعال شامل ہیں۔

وَاِذَا تَأَمَّلْتَ الْكَلِمَاتِ: اَلْقُطْنَ وَالْوَرْدَةَ وَيُثْمِرُ فِي اَمْثِلَةِ الْقِسْمِ الثَّانِي وَجَدْتَ آخِرَ كُلِّ كَلِمَةٍ مِنْهَا يَتَغَيَّرُ مِنْ حَالٍ اِلٰى حَالٍ يَتَغَيَّرُ مَكَانُهَا مِنَ الْجُمْلَةِ، فَكَلِمَتَا الْقُطْنِ وَالْوَرْدَةِ قَدْ تَغَيَّرَ آخِرُ كُلٍّ مِنْهُمَا فِي الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ مِنَ الرَّفْعِ اِلَى النَّصْبِ ثُمَّ اِلَى الْجَرِّ وَكَلِمَةُ يُثْمِرُ تَغَيَّرَ آخِرُهَا فِي الْاَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ اَيْضًا مِنَ الرَّفْعِ اِلَى النَّصْبِ ثُمَّ اِلَى الْجَزْمِ

اور جب تو دوسری قسم کی مثالوں میں القطن الوردة اور یثمر کے کلمات میں

غور کرتا ہے تو ان میں سے ہر ایک کے آخر میں ایک حال سے دوسرے حال کی جملہ میں ایک جگہ سے دوسری جگہ بدل جانے کی وجہ سے تبدیل پاتا ہے۔ پس القطن، الوَردة دونوں کلموں کا آخر گزشتہ مثالوں میں تبدیل ہو چکا ہے رفع سے نصب کی طرف اور پھر بر کی طرف اور آنے والی مثالوں میں بھی یُثْمِرُ کے کلمہ کا آخر رفع سے اور پھر جزم کی طرف تبدیل ہوگیا ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ (قواعد)

(۲۷) اَلْكَلِمَاتُ تَنْقَسِمُ قِسْمَيْنِ مَايَثْبُتُ آخِرُهُ عَلٰى حَالٍ وَاحِدَةٍ فِى جَمِيْعِ تَرَاكِيْبَ، وَيُسَمَّى مَبْنِيًّا وَمَا يَتَغَيَّرُ آخِرُهُ وَيُسَمَّى مُعْرَبًا۔

کلمات دو قسموں کی طرف تقسیم ہوتے ہیں ایک قسم وہ ہے کہ جس کا آخر تمام ترکیبوں میں ایک حال پر رہتا ہے اس کا نام مبنی رکھا جاتا ہے اور دوسری قسم وہ ہے کہ جس کا آخر تبدیل نہیں ہوتا اس کا نام معرب رکھا جاتا ہے۔

(۲۸) اَلْحُرُوْفُ كُلُّهَا مَبْنِيَّةٌ وَكَذٰلِكَ جَمِيْعُ الْأَفْعَالِ الْمَاضِيَةِ وَجَمِيْعُ اَفْعَالِ الْاَمْرِ

تمام کے تمام حروف مبنی ہیں اور اسی طرح فعل ماضی کے تمام افعال اور فعل امر کے تمام افعال بھی مبنی ہیں۔

تمرينات (مشقیں)

التمرين ١ (مشق نمبر١)

لِمَاذَا كَانَتْ كَلِمَةُ (الدَّرَّاجَة) فِى الْجُمَلِ الْاٰتِيَةِ مُعْرَبَةً وَكَلِمَةُ "وَمَنْ" مَبْنِيَّةً؟

کلمہ الدراجہ (سائیکل) آنے والے جملوں میں کس وجہ سے معرب ہے اور کلمہ مِنْ کس وجہ سے مبنی ہے۔

(۱) اَلدَّرَّاجَةُ مُسْرِعَةٌ — سائیکل تیز چلتی ہے۔

(٢) رَكِبَ عَلِيٌّ الدَّرَّاجَةَ — علی سائیکل پرسوار ہوا۔

(٣) فَرِحَ الْوَلَدُ بِالدَّرَّاجَةِ — لڑکا سائیکل سے خوش ہوا۔

(٤) جَاءَ مَنْ نَادَيْتُهُ — وہ شخص آیا جس کو میں نے آواز دی۔

(٥) أُحِبُّ مَنْ يُعَلِّمُنِي — میں اس سے محبت کرتا جو میں تعلیم دیتا ہے

(٦) اَلْجَائِزَةُ لِمَنْ يَسْبِقُ — انعام اس کیلئے ہے جو جیتے گا۔

الجواب: مندرجہ بالا مثالوں میں الدراجہ کا لفظ مرفوع، منصوب اور مجرور تینوں حالتوں میں اپنے عامل کے بدلنے کی وجہ سے مختلف ہے۔ پہلی مثال میں اس وجہ سے مرفوع ہے اس کا عامل ابتداء ہے جو کہ مبتداء کو رفع دیتا ہے۔ دوسری مثال میں الدراجة منصوب ہے کیونکہ اس کا عامل رَکِبَ فعل ماضی ہے اور فعل اپنے مفعول کو نصب دیتا ہے، تو اس لئے اللراجة دوسری مثال میں مفعول بہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔

تیسری مثال میں الدَّرّاجة مجرور ہے شروع عامل حرف جار کے داخل ہونے کی وجہ سے کیونکہ حرف جار اپنے مابعد اسم کو جر دیتا ہے۔

باقی لفظ "مَنْ" تینوں جملوں ایک ہی حالت پر قائم ہے اس کا آخر تینوں جگہوں میں عامل کے بدلنے کے باوجود نہیں بدلا اس وجہ سے کہ یہ مبنی ہے اور مبنیات کی تین قسموں میں سے اس کا تعلق حروف کے ساتھ یعنی یہ مَنْ مشابہ مبنی الاصل ہے۔

التمرين ٢ (مشق نمبر٢)

كَيْفَ تَسْتَدِلُّ بِطَرِيْقَةٍ عَمَلِيَّةٍ عَلٰى اَنَّ الْكَلِمَاتِ الْاٰتِيَةِ مُعْرَبَةٌ

آپ کیسے دلیل سے ثابت کریں گے کہ اس والے کلمات معرب ہیں۔

السمآء، المِصْبَاحُ، اَلْقَلَمُ، يَكْتُبُ، يَزْرَعُ، يَفْهَمُ

حل: ہم تمرین میں دیئے گئے کلمات کو جملوں میں استعمال کر کے دیکھیں گے کہ عامل کے مطابق ان کا آخر اعراب کے اعتبار سے تبدیل ہوتا ہے یا نہیں تو پھر اسی سے استدلال کریں گے کہ فلاں کلمہ معرب ہے۔

الفاظ کا جملوں میں استعمال

(۱) اَلسَّمَاءُ فَوْقَنَا (۲) رَأَيْتُ السَّمَاءَ

(۳) يَنْزِلُ الْمَطَرُ مِنَ السَّمَاءِ (۴) اَلْمِصْبَاحُ مُتَّقِدٌ

(۵) اِشْتَرَيْتُ الْمِصْبَاحَ (۶) اَلْغُرْفَةُ مُنَوَّرٌ بِالْمِصْبَاحِ

(۷) اَلْقَلَمُ رَخِيْصٌ (۸) اَعْطَيْتُ زَيْدًا قَلَمًا

(۹) كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ (۱۰) يَكْتُبُ خَالِدٌ

(۱۱) لَنْ يَكْتُبَ عَمْرٌو (۱۲) لَمْ يَكْتُبْ حَمْزَةُ

(۱۳) يَزْرَعُ الْفَلَّاحُ الْقُطْنَ (۱۴) لَنْ يَزْرَعَ الْحَارِثُ الْقُمْحَ

(۱۵) لَمْ يَزْرَعْ خَالِدٌ زَرْعًا (۱۶) يَفْهَمُ خَالِدٌ

(۱۷) لَنْ يَفْهَمَ الصَّبِيُّ (۱۸) لَمْ يَفْهَمْ غَبِيٌّ

کلمات کے معرب ہونے کا استدلال:

تمرین میں دیئے گئے کلمات السماء، المصباح، القلم، یکتب، یزرع، یفهم میں سے ہر ایک کو جب ہم نے تین تین جملوں میں استعمال کیا یعنی مرفوع، منصوب اور مجرور، مجزوم کے مقام میں غور کیا تو ہمیں معلوم ہوا ان تمام کلمات السماء، المصباح، القلم جو کہ اسم تھے۔ ان کے آخر میں اپنے عامل کے مطابق رفع، نصب اور جر ظاہر ہوگیا۔ تو ہمارے پاس ان کے معرب ہونے کی دلیل حاصل ہوگئی۔ جبکہ یکتب، یزرع اور یَفْهَمُ جو کہ افعال میں سے فعل مضارع کے صیغے ہیں۔ جب ان کے شروع میں عامل رافع، ناصب اور جازم کو داخل کیا تو ان میں سے بھی ہر ایک کا آخر عامل کے مطابق بدل گیا تو ہمارے پاس ان افعال کے معرب ہونے کی دلیل قائم ہوگئی کہ یہ معرب ہیں۔

التمرين ۳ (مشق نمبر۳)

كَيْفَ تَسْتَدِلُّ بِطَرِيْقَةٍ عَلٰى اَنَّ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ مَبْنِيَّةٌ؟

آپ کیسے استدلال کریں گے یہ آنے والے کلمات کس وجہ سے مبنی ہیں۔

كيف، عَنْ، لَعَلَّ، كَتَبَ، اِنْتَصَرَ، اِفْتَحْ

(۱) كَيْفَ حَالُكَ ، نَصَرْتُ كَيْفَ لِاَنَّهٗ مِسْكِيْنٌ

قُلْتُ لِخَالِدٍ عَنْ كَيْفَ۔

(۲) جَاءَنِي عَنْ، رَأَيْتُ عَنْ، مَرَرْتُ بِعَنْ

(۳) لَعَلَّ زَيْدًا صَالِحٌ، جَاءَنِي لَعَلَّ، رَأَيْتُ لَعَلَّ، مَرَرْتُ بِلَعَلَّ

(۴) ذَهَبَ كَتَبَ، رَأَيْتُ كَتَبَ، مَرَرْتُ بِكَتَبَ

(۵) اِنْتَصَرَ الْمُسْلِمُوْنَ عَلٰى اَعْدَاءِ هِمْ، اِنْتَصَرَ لِلْمُسْلِمِيْنَ، سَمَّيْتُهٗ بِاِنْتَصَرَ

(۶) اِفْتَحِ الْبَابَ يَا حَفِيْظُ، اِنْتَصَرَ اِفْتَحْ، اَمَرَ الْاُسْتَاذُ بِاِفْتَحِ الْبَابَ

کلمات کے مبنی ہونے کا استدلال

یہ ہے کہ ہم نے دیئے گئے کلمات کیف، عن، لعل، کتب، انتصر اور افتح میں سے پہلے تین یعنی کیف، عن اور لَعَلَّ میں سے ہر ایک کو تین تین طرح سے جملوں میں استعمال کیا اور ہر جملہ میں ان کے عامل کو تبدیل کیا شاید کہ ان کا آخر باعتبار عامل کے اعراب کے بدل جائے۔لیکن ان تینوں میں سے کسی ایک کا بھی آخر تبدیل نہیں ہوا بلکہ ایک ہی حال پر رہا اور اعراب کو قبول نہیں کیا تو اس سے معلوم ہوا کہ یہ مبنی ہیں۔ عن اور لعل یہ حروف ہیں جبکہ کیف اسمائے ظروف سے ہے جو کہ مشابہ مبنی الاصل ہے۔

اسی طرح ہم نے کَتَبَ، اِنْتَصَرَ اور افتح تینوں فعل ہیں۔ان کا بھی عامل تبدیل کر کے دیکھا مگر ان کا آخر تبدیل نہیں ہوا۔کیونکہ کَتَبَ اور اِنْتَصَرَ ماضی ہونے کی وجہ سے مبنی ہیں اور اِفْتَحْ امر ہونے کی وجہ سے مبنی ہے۔

○○○

ارادہ رکھتے ہیں کہ جو مبنیات کے آخر کو لازم ہوتے ہیں۔ پس ہم کہتے ہیں کہ

الْكَلِمَاتُ۔ كَمْ ، وَاعْتَدَلَ، وَحَيْثُ وَاَمْسِ فِي الْاَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ كُلُّهَا مَبْنِيَّةٌ لِاَنَّ اَوَاخِرَهَا تُلَازِمُ اَحْوَالاً لَا تَتَغَيَّرُ مَهْمَا تَغَيَّرَتِ التَّرَاكِيْبُ۔ فَآخِرُ "كَمْ" يُلَازِمُ السُّكُوْنَ وَمِنْ اَجْلِ ذَالِكَ يُقَالُ اِنَّهَا مَبْنِيَّةٌ عَلَى السُّكُوْنِ، وآخِرُ "اِعْتَدَلَ" يُلَازِمُ الْفَتْحَ" وَمِنْ اَجْلِ ذَلِكَ يُقَالُ اِنَّهَا مَبْنِيَّةٌ عَلَى الْفَتْحِ وَآخِرُ "حَيْثُ" يُلَازِمُ الضَّمَّ وَمِنْ اَجْلِ ذَالِكَ يُقَالُ اِنَّهَا مَبْنِيَّةٌ عَلَى الضَّمِّ۔ وَآخِرُ "اَمْسِ، يُلَازِمُ الْكَسْرَ، وَمِنْ ذَلِكَ يُقَالُ اِنَّهَا مَبْنِيَّةٌ على الْكَسْرِ

کم، اعتدل، حیث اس تمام کلمات گزشتہ مثالوں تمام کے تمام مبنی ہیں۔ اس لئے ان کے آخر ایک ہی حال کو لازمی پکڑے ہوئے ہیں جب تک تراکیب تبدیل نہ ہوں۔ پس کَمْ کا آخر سکون کو لازم پکڑے ہوئے ہے اسی وجہ سے اس کو مبنی علی السکون کہا جائے گا۔ اور اعتدل کا آخر فتح کو لازم پکڑے ہوئے ہے تو اسی وجہ سے اس کو مبنی علی الفتح کہا جائے گا۔ اور حیث کا آخر ضمہ کو لازم پکڑے ہوئے ہے اسی وجہ سے اس کو مبنی علی الضم کہا جائے گا اور امسِ کا آخر کسرہ کو لازم پکڑے ہوئے ہے اسی وجہ سے اس کو مبنی علی الکسر کہا جائے گا۔

وَاِذَا بَحَثْنَا فِي اَوَاخِرِ الْكَلِمَاتِ الْمَبْنِيَةِ لَمْ نَجِدْ حَالاً اُخْرىٰ غَيْرَ هَذِهِ الْحَالَاتِ الْاَرْبَعِ۔

جب ہم ان کلمات کے بارے میں تحقیق کرتے کہ جو مبنی ہیں ہم ان چار حالتوں کے علاوہ کو دوسری حالت نہیں پاتے۔

وَلَيْسَتْ هُنَاكَ قَوَاعِدَ خَاصَةً تَعْرِفُ بِهَا اَحْوَالُ اَوَاخِرِ الْكَلِمَاتِ الْمَبْنِيَةِ، اِنَّمَا الْمَدَارُ فِي ذَلِكَ عَلَى النَّقْلِ مِنْ كُتُبِ اللُّغَةِ الْمَوْثُوْقِ بِهَا۔

اور وہاں کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے کہ مبنی کلمات کے آخر کے حالات پہچان لیا

ارادہ رکھتے ہیں کہ جو مبنیات کے آخر کو لازم ہوتے ہیں۔ پس ہم کہتے ہیں کہ

الْكَلِمَاتُ۔ كَمْ ، وَاعْتَدَلَ، وَحَيْثُ وَأَمْسِ فِي الْأَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ كُلُّهَا مَبْنِيَّةٌ لِأَنَّ أَوَاخِرَهَا تُلَازِمُ أَحْوَالًا لَا تَتَغَيَّرُ مَهْمَا تَغَيَّرَتِ التَّرَاكِيبُ۔ فَآخِرُ "كَمْ" يُلَازِمُ السُّكُونَ وَمِنْ أَجْلِ ذَالِكَ يُقَالُ إِنَّهَا مَبْنِيَّةٌ عَلَى السُّكُونِ، وآخِرُ "اِعْتَدَلَ" يُلَازِمُ الْفَتْحَ" وَمِنْ أَجْلِ ذَلِكَ يُقَالُ إِنَّهَا مَبْنِيَّةٌ عَلَى الْفَتْحِ وَآخِرُ "حَيْثُ" يُلَازِمُ الضَّمَّ وَمِنْ أَجْلِ ذَالِكَ يُقَالُ إِنَّهَا مَبْنِيَّةٌ عَلَى الضَّمِّ۔ وَآخِرُ "أَمْسِ، يُلَازِمُ الْكَسْرُ، وَمِنْ ذَلِكَ يُقَالُ إِنَّهَا مَبْنِيَّةٌ على الْكَسْرِ

کم، اعتدل، حیث اس تمام کلمات گزشتہ مثالوں تمام کے تمام مبنی ہیں۔ اس لئے ان کے آخر ایک ہی حال کو لازمی پکڑے ہوئے ہیں جب تک تراکیب تبدیل نہ ہوں۔ پس کَمْ کا آخر سکون کو لازم پکڑے ہوئے ہے اسی وجہ سے اس کو مبنی علی السکون کہا جائے گا۔ اور اعتدل کا آخر فتح کو لازم پکڑے ہوئے ہے تو اسی وجہ سے اس کو مبنی علی الفتح کہا جائے گا۔ اور حیث کا آخر ضمہ کو لازم پکڑے ہوئے ہے اسی وجہ سے اس کو مبنی علی الضم کہا جائے گا اور اَمْسِ کا آخر کسرہ کو لازم پکڑے ہوئے ہے اسی وجہ سے اس کو مبنی علی الکسر کہا جائے گا۔

وَإِذَا بَحَثْنَا فِي أَوَاخِرِ الْكَلِمَاتِ الْمَبْنِيَةِ لَمْ نَجِدْ حَالًا أُخْرىٰ غَيْرَ هَذِهِ الْحَالَاتِ الْأَرْبَعِ۔

جب ہم ان کلمات کے بارے میں تحقیق کرتے کہ جو مبنی ہیں ہم ان چار حالتوں کے علاوہ کو دوسری حالت نہیں پاتے۔

وَلَيْسَتْ هُنَاكَ قَوَاعِدَ خَاصَةً تُعْرَفُ بِهَا أَحْوَالُ أَوَاخِرِ الْكَلِمَاتِ الْمَبْنِيَةِ، إِنَّمَا الْمَدَارُ فِي ذَلِكَ عَلَى النَّقْلِ مِنْ كُتُبِ اللُّغَةِ الْمَوْثُوقِ بِهَا۔

اور وہاں کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے کہ مبنی کلمات کے آخر کے حالات پہچان لیا

جائے۔ پس اس کا مدار و وثوق کے ساتھ لغت کی کتابوں میں موجود نقل پر ہے کیونکہ اہل عرب (اہل لغت) سے اسی طرح ہی منقول ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ (قواعد)

(۲۹) اَلْاَحْوَالُ الَّتِی تُلَازِمُ اَوَاخِرَ الْکَلِمَاتِ الْمَبْنِیَّةِ اَرْبَعٌ وَھِیَ اَلسُّکُوْنُ، وَالْفَتْحُ، وَالضَّمُّ وَالْکَسْرُ وَتُسَمّٰی اَنْوَاعُ الْبِنَاءِ۔

وہ احوال جو کہ کلمات مبنیہ کے آخر کو لازم ہیں وہ چار ہیں اور وہ سکون، فتحہ، ضمہ اور کسرہ ہیں اور نام رکھا جاتا ہے مبنی کی اقسام۔

(۳۰) اَلْکَلِمَاتُ الَّتِیْ یَلَازِمُ اَوَاخِرَھَا السُّکُوْنُ اَوِالْفَتْحُ اَوِ الضَّمُّ اَوِالْکَسْرُ یُقَالُ اِنَّھَا مَبْنِیَّةٌ عَلَی السُّکُوْنِ اَوِ الْفَتْحِ اَوِ الْضِمّ اَوِ الْکَسْرِ۔

وہ کلمات کہ جن کا آخر سکون، فتحہ، یا ضمہ پر کسرہ کو لازم پکڑتا ہے ان کو مبنی علی السکون یا مبنی علی الفتحہ یا مبنی علی الضم یا مبنی علی الکسر کہا جاتا ہے۔

تمرینات (مشقیں)

التمرین ۱ (مشق نمبر ۱)

عَیِّنْ فِی الْجُمَلِ الآتِیَةِ الْکَلِمَاتِ الْمَبْنِیَةِ عَلَی السُّکُوْنِ، وَالْمَبْنِیَةِ عَلَی الْفَتْحِ وَالْمَبْنِیَةِ عَلَی الْکَسْرِ

آنے والے جملوں میں کلمات مبنیہ کی مبنی علی السکون، مبنی علی الفتحہ علی الضم اور مبنی علی الکسر کے اعتبار سے تعین کریں۔

(۱) لَا یَسْتَطِیْعُ الْاِنْسَانُ اَنْ یَعِیْشَ مُنْفَرِدًا

(۲) اِسْتَرَاحَ الْمَرِیْضُ وَنَامَ نَوْمًا ھَادِئًا

(۳) اِذَا زَارَ اِنْسَانٌ مَرِیْضًا وَجَبَ اَنْ یَجْعَلَ الزِیَارَةَ قَصِیْرَةً

(۴) نَحْنُ نُحِبُّ الْوَطَنَ، وَنَعْمَلُ عَلٰی رَفْعِ شَانِ الْبِلَادِ

حل: کلماتِ مبینہ کی تعیین

مبنی علی السکون: لَا، اِذَا، اَنْ، عَلٰی

مبنی برفتحہ: اِسْتَرَاحَ، نَامَ، نَارَ، وَجَبَ

مبنی برضمہ: نَحْنُ

مبنی پرکسرہ: اَمْسِ

التمرین ۲ (مشق نمبر۲)

ضَعْ كُلَّ اِسْمٍ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْآتِيَةِ فِي جُمَلٍ ثَلَاثٍ بِحَيْثُ يَكُوْنُ فَاعِلًا فِي الْاُوْلٰى وَمَفْعُوْلًا بِهٖ فِي الثَّانِيَةِ مَسْبُوْقًا بِحَرْفِ جَرٍّ فِي الثَّالِثَةِ مَنْ، اَلَّذِيْ، هٰذَا، هٰؤُلَاءِ

آنے والے اسماء میں سے ہر ایک اسم کو تین جملوں میں اس حیثیت سے رکھیں پہلے جملے میں فاعل دوسرے جملے میں مفعول بہ اور تیسرے جملے میں حروف جر کے بعد واقع ہو۔

حل: کلمات مبینہ کا جملوں میں استعمال

مَنْ: جَاءَنِيْ مَنْ ضَرَبَكَ، رَاَيْتُ مَنْ نَصَرَكَ مَرَرْتُ بِمَنْ بَكٰى

اَلَّذِيْ: ذَهَبَ الَّذِيْ قَطَعَكَ، ضَرَبْتُ الَّذِيْ جَرَحَ الْغَنَمَ، ذَهَبْتُ بِالَّذِيْ نَصَرَكَ

هٰذَا: هٰذَا رُمْحٌ، اِشْتَرَيْتُ هٰذَا الْكِتَابَ مِنَ السُّوْقِ، مَرَرْتُ بِهٰذَا الرَّجُلِ

هٰؤُلَاءِ: جَاءَنِيْ هٰؤُلَاءِ، رَاَيْتُ هٰؤُلَاءِ، مَرَرْتُ بِهٰؤُلَاءِ

التمرین ۳ (مشق نمبر۳)

(۱) اِيْتِ بِجُمْلَتَيْنِ فِيْ كُلٍّ مِنْهُمَا فِعْلٌ مَبْنِيٌّ عَلَى السُّكُوْنِ۔

دو جملے ایسے بنائے کہ ان میں سے ہر ایک مبنی علی السکون ہو۔

حل مبنی علی السکون کے دو جملے:

(۱) اِضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ (۲) فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ۔

مندرجہ بالا دونوں مثالوں میں اِضْرِبْ اور وَانْحر (جوکہ اِنْحَرْ تھا) دونوں امر کے صیغے ہیں اور دونوں مبنی علی السکون ہیں۔

(۲) اِیْتِ بِجُمْلَتَیْنِ فِی کُلٍّ مِّنْهُمَا فِعْلٌ مَبْنِیٌّ عَلَی الْفَتْحِ:

دو جملے ایسے بنایئے کہ ان میں سے ہر ایک جملہ میں فعل مبنی برفتحہ ہو۔

حل فعل مبنی علی الفتح کے دو جملے:

(۱) ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا (۲) کَسَرَ النَّجَّارُ الْخَشَبَةَ

مندرجہ بالا دونوں جملوں ضَرَبَ اور کَسَرَ دونوں ماضی کے صیغے ہیں اور ماضی کے متعلق اصول ہے وہ مبنی برفتحہ ہے تو بس ضَرَبَ اور کَسَرَ بھی مبنی برفتحہ کی مثالیں ہیں۔

(۳) اِیْتِ بِجُمْلَتَیْنِ فِی کُلٍّ مِّنْهُمَا حَرْفٌ مَبْنِیٌ عَلَی السُّکُوْن

دوایسے جملے بنایئے کہ ان میں سے ہر ایک جملہ میں حرف مبنی علی السکون ہو

حل حروف مبنی علی السکون پر مشتمل دو جملے:

(۱) اَلْکِتَابُ فِیْ الْحَقِیْبَةِ (۲) وَآمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ

مندرجہ بالا دونوں جملوں کے اندر فِیْ اور مِنْ دونوں حروف ایسے جو کہ آخر میں ساکن ہیں اس وجہ سے ان کو مبنی علی السکون کہتے ہیں۔

(۴) اِیْتِ بِجُمْلَتَیْنِ فِی کُلٍّ مِّنْهُمَا حَرْفٌ مَبْنِیٌ عَلَی الْفَتْحِ

ایسے دو جملے بنایئے کہ ان میں ہر ایک جملے میں ایسا حرف ہو جو کہ مبنی برفتحہ الفتحہ ہو۔

حل حرف مبنی علی الفتحہ پر مشتمل دو جملے:

(۱) ذَهَبْتُ اِلَی الْکُوْفَةَ (۲) وَاللّٰهِ لَاَضْرِبَنَّ زَیْدًا

(۲) زَیْدٌ عَلَی السَّطْحِ

مندرجہ بالا دونوں جملوں میں اِلٰی، وَاوٗ اور عَلٰی دوایسے حروف ہیں جن پر

فتحہ ہے اس وجہ سے ان کو مبنی بر فتحہ کہتے ہیں۔

(۵) اِیْتِ بِجُمْلَتَیْنِ فِی کُلٍّ مِّنْھُمَا حَرْفٌ مَبْنِیٌ عَلَی الْکَسْرِ

دو ایسے جملے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک جملہ میں ایسا حرف جو کہ مبنی بر کسر ہو۔

حل حروف مبنی علی الکسر پر مشتمل دو جملے:

(۱) ذَھَبْتُ بِزَیْدٍ (۲) اَلْمَالُ لِزَیْدٍ

مندرجہ بالا دونوں مثالوں میں ب اور لام ایسے حروف ہیں جن کے نیچے کسرہ ہے اس وجہ سے مبنی بر کسر کہلاتے ہیں۔

○○○